این سی نے جموں میں کابینہ وزیر جاوید احمد رانا کا پرجوش استقبال کیا

جاوید رانا نے عوام کی زندگی کو بہتر بنانے کا عزم کیا، کہا میں اب بھی اپنی پارٹی کا ایک مخلص اور سرشار سپاہی ہوں

لازوال ڈیسک

جموں رر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس (جے کے این سی) نے آج کابینہ وزیر جاوید احمد رانا کے شیر کشمیر بھون جموں میں پہنچنے پر ان کے اعزاز میں ایک عوامی استقبالیہ کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں پارٹی کے سینئر رہنماؤں، پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی پرجوش حاضری دیکھنے میں آئی، جو علاقے کے مستقبل کی تشکیل میں نئے وزیر کے کردار کو منانے کے لیے بے چین تھے۔ وہیں جے کے این سی کے صوبائی صدر رتن لال گپتا نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا، وزیر جاوید رانا کو مبارکباد دی اور لوگوں کی نئی امیدوں اور امنگوں کی عکاسی کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک اہم لمحہ ہے، کیونکہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے کافی چیلنجوں کا سامنا کیا ہے، خاص طور پر ریاست کی تقسیم اور پچھلے 10 سالوں میں ایک مقبول حکومت کی عدم موجودگی میں عوام نے مشکلات کا سامنا کیا ہے۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس جواب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں ہے، عوامی شکایات کو دور کرنے اور پورے خطے میں استحکام کی بحالی کے لیے پرعزم ہے۔ صوبائی صدر نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری کی حیثیت کے تحت ترقی نہیں کرے گی، مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے امن، ترقی اور خوشحالی کے حصول کے لیے فوری طور پر مکمل ریاست کا درجہ بحال کرے۔

اس موقع پر اجے کمار سدھوترہ، سابق وزیر اور ایڈیشنل جنرل سکریٹری نے بھی اجتماع سے اظہار خیال کیا، پارٹی کے وعدوں کو پورا کرنے اور عمر عبداللہ کی قابل قیادت میں جموں وکشمیر کے ترقیاتی ایجنڈے کو بحال کرنے کے عزم پر زور دیا۔ تاہم پرتپاک استقبال کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے، وزیر جاوید احمد رانا نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے اپنے ابتدائی اقدامات کے بارے میں بصیرت کا اشتراک کیا، جس میں اپنے پورٹ فولیو کے تحت مختلف محکموں کے ساتھ جامع ملاقاتیں بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں عام لوگوں کی بہتری اور جل جیون مشن جیسے اہم پروگراموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے وقف ہوں، جس کا مقصد قبائلیوں کے لیے فلاحی اسکیموں کے ساتھ دسمبر 2024 تک ہر گھر کو نل کا پانی فراہم کرنا ہے۔

پارٹی کارکنوں کے نام اپنے پیغام میں، وزیر جاوید رانا نے جموں وکشمیر کے ہر کونے میں پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے اپنی لگن پر زور دیا، پارٹی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی رہنمائی میں ایک لیڈر اور ایک ساتھی پارٹی رکن کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے عہد کیا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت پارٹی کے منشور میں بیان کردہ ہر وعدے کو تندہی سے پورا کرے گی، عمر عبداللہ انتظامیہ کے تحت قائم ترقیاتی ترجیحات کو بحال کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس موقع پر پارٹی کے کئی سینئر لیڈران اور کارکنان نے شرکت کی۔

سی سی آئی کے وفد نے کمشنر اسٹیٹ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ سے ملاقات کی

کاروباری برادری کو درپیش مسائل پر کیا تبادلہ خیال، ازالے کی اپیل کی

لازوال ڈیسک

جموں رر صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ارون گپتا کے ساتھ انیل گپتا، سینئر نائب صدر، راجیو گپتا جونیئر نائب صدر اور رراجیش گپتا، خزانچی نے کمشنر اسٹیٹ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ سے ملاقات کی اور ان سے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا جو کاروباری برادری کو بری طرح متاثر کر رہے ہیں۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ارون گپتا نے کہا کہ جو تاجر ایمانداری سے اپنا کاروبار کر رہے ہیں، جی ایس ٹی ادا کر رہے ہیں اور وقت پر جی ایس ٹی ریٹرن بھی داخل کر رہے ہیں انہیں بھی کسی نہ کسی بہانے ہراساں کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام رواج ہے کہ ایمانداری سے کاروبار کرنے والے تاجروں کو تکنیکی بنیادوں پر ہراساں کیا جاتا ہے، معمولی غلطیوں پر بھی حکام کی جانب سے انہیں نہیں بخشا جاتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض اوقات جب ہمارے تاجر مناسب بلنگ کے ساتھ اشیاء درآمد کرتے ہیں اور درآمد شدہ سامان کو اپنے کاروباری احاطے کے قریب پارٹیوں تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں تو ان پر اس بنیاد پر جرمانہ عائد کیا جاتا ہے کہ جی ایس ٹی قوانین کے مطابق پہلے انہیں درآمد شدہ سامان کو اپنے کاروبار کے احاطے میں اتارنا پڑتا ہے اور پھر وہ مذکورہ سامان کو ڈیلر کے احاطے میں منتقل کر سکتے ہیں جس کو کہا گیا ہے کہ دوسری گاڑیاں استعمال کر کے سامان فروخت کیا گیا ہے۔ جب خریدار یا بیچنے والے کی طرف سے کوئی ٹیکس چوری نہیں ہوتی تو ان بے گناہوں کو حکام سزا کیوں دیتے ہیں؟ ارون گپتا نے کمشنر اسٹیٹ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو بتایا کہ کچھ ڈیلر ایسے ہیں جنہوں نے کووڈ 19 کی مدت کے دوران قابل ٹیکس سامان خریدا ہے اور ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کا دعوی کیا ہے۔ تاہم وہ 180 دنوں کی مقررہ مدت میں اپنے خریداری کے بلوں کی ادائیگی نہیں کر سکے کیونکہ کووڈ کی مدت کے دوران مالیاتی خدمات اور بینکوں میں کام بری طرح متاثر رہا۔ محکمہ نے ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کو تبدیل کر دیا ہے اور ان ڈیلرز پر جرمانہ اور سود عائد کر دیا ہے۔ انہوں نے ریاستی محکمہ ٹیکس سے درخواست کی کہ سود اور جرمانہ معاف کیا جائے۔ دریں اثناء میٹنگ میں اٹھائے گئے مسائل کا جواب دیتے ہوئے کمشنر اسٹیٹ ٹیکس نے کہا کہ میں بھی پختہ یقین رکھتا ہوں کہ جب ٹیکس چوری نہ ہو تو محکمے کی طرف سے فریقین کو ہراساں اور جرمانہ نہیں کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں میں پہلے ہی اپنے افسران کو اپنے خیالات سے آگاہ کر چکا ہوں۔ وہیں ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کو تبدیل کرنے اور جرمانہ اور سود عائد کرنے سے متعلق مسئلہ کے بارے میں انہوں نے کہا کہ حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ایک ایمنسٹی سکیم کا اعلان کرنے جا رہی ہے۔

جی ڈی سی سدھرا نے یوم یکجہتی 2024 کی مناسبت سے حلف برداری کی تقریب کا اہتمام کیا

فیکلٹی اور طلباء نے ملک کی سالمیت اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے اتحاد کا عہد کیا

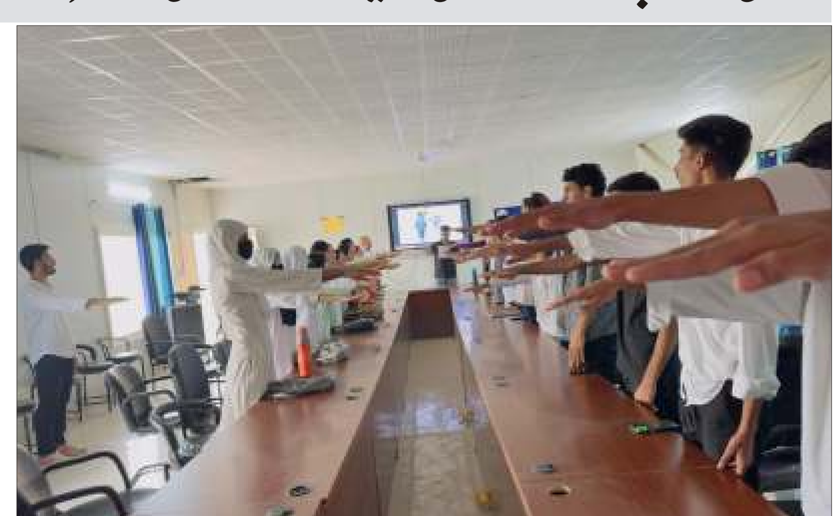

لازوال ڈیسک

جموں رر جی ڈی سی سدھرا نے کالج پرنسپل ڈاکٹر جی ایس رکوال کی رہنمائی میں اور آئی کیو اے سی کے زیر اہتمام راشٹریہ ایکتا دیوس کی یاد میں حلف لینے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جسے قومی اتحاد کا دن بھی کہا جاتا ہے۔ واضح رہے اس مخصوص دن کو حکومت ہند نے 2014 میں راشٹریہ ایکتا دیوس کے طور پر متعارف کرایا تھا تاکہ اس کی میراث کا احترام کیا جا سکے اور شہریوں کو قومی ہم آہنگی کو خطرے میں ڈالنے والے چیلنجوں کے مقابلہ میں اتحاد کی ضرورت کو یاد دلایا جا سکے۔

ہر سال، 31 اکتوبر کو، ہندوستان بھر میں شہری، سرکاری اہلکار، اور طلباء ملک کی سالمیت اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے اتحاد کا عہد کرتے ہیں۔ وہیں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر جی ایس رکوال، فیکلٹی ممبران اور کالج کے طلباء نے عہد لیا اور ہندوستان جیسے متنوع ملک میں اتحاد کی اقدار کو فروغ دینے کے لئے ہمارے بانی والد کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ یہ عہد اپنے تنوع کے باوجود متحد رہنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ ہے۔

دریں اثناء تقریب حلف برداری کے بعد کالج کے پرنسپل نے طلباء سے بات چیت کی اور انہیں اس دن کو منانے کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے طلباء کو اتحاد کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور بتایا کہ کس طرح کسی ملک کے شہریوں کے درمیان اتحاد اس کی خوشحالی کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو ذمہ دار شہری بننے اور اپنے فرائض انتہائی ایمانداری، لگن اور عزم کے ساتھ ادا کرنے کی مزید ترغیب دی۔

کانگریس کارکنان نے جموں شمالی اسمبلی حلقہ میں اندرا گاندھی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

جدید اور خود انحصار ہندوستان کی تشکیل میں اندرا گاندھی کے وژن کی اہمیت پر زور دیا

لازوال ڈیسک

جموں رر کانگریس کے کارکنان آج جموں شمالی اسمبلی حلقہ میں آنجہانی سابقہ وزیر اعظم اندرا گاندھی کی برسی منانے کے لیے جمع ہوئے۔ اس دوران شرکاء نے ان کی پائیدار میراث اور قوم کے لیے قابل ذکر شراکت کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وہیں جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر ہری سنگھ چب کی قیادت میں، پارٹی کے ارکان اور حامیوں کی اسمبلی نے آنجہانی سابق وزیر اعظم کی جانب سے ان نظریات اور اقدار کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔

اس تقریب میں جموں شمالی اسمبلی حلقہ کے اہم کانگریسی کارکنوں کی شرکت دیکھی گئی جن میں اوم پرکاش، ایس ایچ دوبے (وارڈ صدر)، بال کرشن شرما (صدر، روپ نگر ویلفیئر سوسائٹی)، ترون وید، کمل سنگھ، رنجیت سنگھ، کاکا رام، رومیش کمار، گلشن اور ونے سر فہرست ہیں۔ وہیں ان رہنماؤں نے ایک جدید اور خود انحصار ہندوستان کی تشکیل میں اندرا گاندھی کے وژن کی اہمیت پر زور دیا، جو آنے والی نسلوں کو متاثر کرے گا۔

تقریب میں خواتین رہنماؤں نے بھی نمایاں کردار ادا کیا جن میں رجنی بالا، وارڈ نمبر 60 کی سابق کارپوریٹر، اور مہیلا کانگریس کی بلاک صدر وینا دیوی نے خواتین کو با اختیار بنانے میں آنجہانی اندرا گاندھی کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ وہیں اجتماع سے اظہار خیال کرتے ہوئے، ہری سنگھ چب نے اندرا گاندھی کی انمٹ میراث کے بارے میں بات کی، خاص طور پر سماجی انصاف، اقتصادی ترقی، اور قومی اتحاد کے لیے ان کی کوششوں کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کانگریس کارکنوں پر زور دیا کہ وہ جموں کے لوگوں اور وسیع تر کمیونٹی کو متاثر کرنے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے انتھک محنت کرتے ہوئے ان کے وژن کو برقرار رکھیں۔

سروڑی نے کوچال کا دورہ کیا، آگ سے متاثرہ خاندانوں کے لیے خصوصی امدادی پیکیج کا مطالبہ

متاثرین سے ہمدردی کا اظہار کیا، جموں وکشمیر حکومت سے فائر پرون علاقوں میں حفاظتی اقدامات کی اپیل کی

لازوال ڈیسک

کشتواڑ رر جموں وکشمیر کے سابق وزیر جی ایم سروڑی نے کوچال گاؤں کا دورہ کیا اور ان خاندانوں سے ملاقات کی جن کے مکانات 29 اکتوبر کو ایک تباہ کن آتشزدگی میں مکمل طور پر جل گئے تھے۔ اس افسوسناک واقعے میں چار رہائشی مکانات اور ایک دکان مکمل طور پر خاکستر ہوگئے، جس سے متاثرہ خاندان بے گھر اور ضروری سامان سے محروم ہوگئے۔ وہیں سروڑی نے متاثرین کی بحالی کے لیے امداد فراہم کرنے کی اپیل کی۔

دریں اثناء دورے کے دوران، سروڑی نے حکومت سے اپیل کی کہ متاثرہ خاندانوں کو اپنے مکانات دوبارہ تعمیر کرنے کے قابل بنانے کے لیے خصوصی امدادی پیکیج جاری کیا جائے۔ انہوں نے انتظامیہ سے فوری امداد فراہم کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ متاثرین کو جلد از جلد دوبارہ آباد ہونے میں مدد مل سکے۔ سروڑی نے کہا کہ اس طرح کی امداد ان لوگوں کے دکھ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے جنہوں نے اپنے گھر اور روزگار کھو دیے ہیں۔

علاوہ ازیں، سروڑی نے علاقے میں بڑھتے ہوئے آگ کے واقعات پر بھی تشویش کا اظہار کیا، جس سے املاک کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے عمر عبداللہ کی قیادت میں قائم حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ آئندہ ایسے سانحات سے بچنے کے لیے حفاظتی اقدامات اور فوری امداد کے انتظامات کو یقینی بنائے۔ سروڑی نے خاص طور پر فائر پرون علاقوں میں حفاظتی پروٹوکول کو نافذ کرنے اور فوری ردعمل کی صلاحیت بڑھانے پر زور دیا۔

سابق وزیر نے آتشزدگی کے متاثرین کے لیے معاوضے کے نظام کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ اس سے مناسب امداد سے متاثرہ خاندانوں کو سکیورٹی کا احساس مل سکتا ہے۔ تاہم مقامی رہائشیوں نے سروڑی کے دورے اور ان کے مسئلے کو حکومت کے سامنے اٹھانے کی کوششوں پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

سید محمد الطاف بخاری کی لوگوں کو دیوالی کی مبارکباد

کہا خوشیوں کا یہ تہوار جموں کشمیر کے لوگوں کی زندگیوں میں خوشی کی نوید لے کر آئے

لازوال ڈیسک

سرینگر رر اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آج جموں کشمیر کے عوام بالخصوص ہندو بھائیوں کو دیوالی کے تہوار کے موقع پر مبارکباد پیش کی۔ اپنے تہنیتی پیغام میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ ''میں جموں وکشمیر کے لوگوں کو، خاص طور پر اپنے ہندو بھائیوں کو دیوالی کے اس خوشگوار موقعے پر دلی کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتا ہوں۔ اس تہوار کو روشنیوں کا تہوار بھی پکارا جاتا ہے اور اسے تاریکی پر روشنی اور بُرائی پر اچھائی کی فتح کی ایک علامت مانا جاتا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''میری دُعا ہے کہ خوشیوں کا یہ تہوار جموں کشمیر کے لوگوں کی زندگیوں میں خوشی کی نوید لے کر آئے اور مختلف مذاہب اور فرقوں سے وابستہ لوگوں کے درمیان بھائی چارے اور ہم آہنگی کے رشتوں کو مضبوط کرے۔''

راجہ عبدالقیوم کی محکمہ بجلی سے سبکدوشی

پروقار الوداعی تقریب کا انعقاد، خدمات کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین

زبیر احمد

کرناہ رر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن ٹنگڈار میں ایک شاندار الوداعی تقریب منعقد کی گئی جس میں راجہ عبدالقیوم کی طویل اور قابل قدر خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ راجہ عبدالقیوم نے 35 سال سے زائد عرصے تک محکمہ بجلی میں اپنی خدمات سرانجام دیں اور اپنی محنت، دیانت اور غیر معمولی کارکردگی سے محکمے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

اس تقریب میں محکمہ بجلی کے سربراہ، سینئر افسران، اور عملے کے دیگر ارکان نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران، محکمہ بجلی کے عہدادران نے راجہ عبدالقیوم کے

پیشہ ورانہ کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ "عبدالقیوم ایک مثال ہیں جنہوں نے اپنی محنت اور لگن سے محکمے میں کام کیا۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

راجہ عبدالقیوم نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ سفر ان کے لیے نہایت یادگار رہا ہے۔ انہوں نے اپنی ٹیم، ساتھیوں اور محکمے کے تمام ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "میں یہاں سے بہترین یادیں لے کر جا رہا ہوں، اور امید کرتا ہوں کہ محکمہ بجلی کی ترقی کا سفر اسی جذبے سے جاری رہے گا۔ تقریب کے اختتام پر راجہ عبدالقیوم کو اعزازی شیلڈ اور یادگار تحائف بھی پیش کیے گئے، جبکہ ان کے ساتھیوں نے انہیں نیک تمناؤں کے ساتھ الوداع کہا۔

عبوری سپیکر نے سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ میٹنگ منعقد کی

سری نگر کے رہائشیوں کے ترقیاتی مسائل کا جائزہ لیا

لازوال ڈیسک

سری نگر رر عبوری سپیکر مُبارک گُل نے آج سری نگر ڈیولپمنٹ اُتھارٹی (ایس ڈی اے) کے وائس چیئرمین اور اتھارٹی کے دیگر ضلعی افسروں اور ایگزیکٹیو اِنجینئر (ایس ڈی اے) کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ کا مقصد سری نگر میں کلیدی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنا تھا تاکہ مقامی کمیونٹی کے لئے بہتر سہولیات اور مدد کو یقینی بنایا جاسکے۔ میٹنگ میں پمپوش

کالونی، رتھ کالونی، گٹا کالونی اور پالہ پورہ کالونی میں سڑکوں کی مرمت، میکڈیمائزیشن، پانی جمع ہونے سے بچنے کے لئے نکاسی آب نظام کو ہموار کرنے اور مناسب صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے، عیدگاہ حلقہ کے رہائشیوں کے لئے لیز میں توسیع اور کمزور طبقوں کے لئے رہائشی فلیٹوں کی فراہمی سمیت متعدد اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سپیکر موصوف نے عیدگاہ حلقہ میں کمزور طبقوں اور بے گھر افراد کے لئے سستے (2 بی ایچ کے) رہائشی فلیٹوں کی ضرورت پر روشنی ڈالی جس سے سب کے لئے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے عزم کو تقویت ملی۔ سپیکر نے ایس ڈی اے کے افسران پر زور دیا کہ وہ علاقے میں تمام ترقیاتی کاموں کی تکمیل میں تیزی لائیں تاکہ ان علاقوں کے لوگوں کو مزید پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔